112875 - پہلے خاوند كى اولاد اور دوسرے خاوند كى اولاد كا محرم ہونا

سوال

ميں نے ايك شادى شدہ شخص سے شادى كى جس كى اولاد تھى، اس سے ميرى ايك بيٹى پيدا ہوئى اور اس نے مجھے طلاق دے دى، پھر ميں نے ايك اور شخص سے شادى كى تو وہ فوت ہو گيا اور اس سے ميرے بيٹے اور بيٹياں بھى ہيں ميرا سوال يہ ہے كہ:
كيا پہلے خاوند كے بيٹے جس نے مجھے طلاق دے دى تھى ميرے ليے اور دوسرے خاوند سے ميرى بيٹيوں كے ليے محرم ہونگے يا نہيں، اور كيا ميرے اور ميرى بيٹيوں كے ليے ان كے سامنے چہرہ ننگا كرنا جائز ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

آپ كے پہلے خاوند كے بيٹے آپ كے ليے محرم ہيں؛ كيونكہ آپ ان كے والد كى بيوى ہيں، آپ ان كے ليے حلال نہيں ہو سكتيں؛ كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اور تم ان عورتوں سے نكاح مت كرو جن سے تمہارے باپوں نے نكاح كيا ہے، مگر جو گزر چكا ہے، يہ بے حيائى كا كام اور بغض كا سبب اور بڑى برى راہ ہے النساء (22).

اور اسى طرح وہ آپ كى اس بيٹى كے ليے بھى محرم ہے جو آپ كے پہلے خاوند سے ہے، كيونكہ وہ ان كے باپ كى بيٹى ہے.د

ليكن آپ كے دوسرے خاوند سے بيٹيوں كے ليے وہ محرم نہيں كيونكہ نہ تو ان ميں نسبى حرمت ہے اور نہ ہى رضاعت كى اور نہ ہى سسرالى حرمت پائى جاتى ہے.

اس بنا پر ان بيٹيوں كے ليے آپ كے پہلے خاوند كے بيٹوں كے سامنے چہرہ ننگا كرنا جائز نہيں، اور ان كا آپس ميں نكاح مباح ہے.

كاسانى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" مرد كے ليے اپنے باپ كى جانب سے بھائى كى بہن سے شادى كرنا جائز ہے، اور اس كى صورت يہ ہے كہ:

جب اس كے باپ كى بيوى نے ايك بيٹا جنا اور اس كى دوسرے خاوند سے ايك بيٹى بھى ہو؛ تو يہ اس كے بھائى كى

بہن ہوئی چنانچہ اس کے لیے اس سے شادی کرنا جائز ہے " انتہی

دیکھیں: بدائع الصنائع (4 / 4).

اور یہی صورت سوال میں وارد ہے، چنانچہ آپ کے پہلے خاوند کے بیٹوں کے لیے آپ کی دوسرے خاوند سے ہونے والی بیٹے سے شادی کرنا جائز ہے جو کہ ان کے والد کی جانب سے بہن کی بہن ہے "

واللہ اعلم .